جمعہ ۱۴ مارچ: سلور جوبلی کنونشن کا دوسرا دن:

پہلی نشست:

سلور جوبلی کنونشن کے دوسرے دن کی پہلی نشست کا آغاز ناشتہ کے بعد تقریباً ۱۱ بجے تلاوت کلام پاک سے شروع ہوا۔ اس سیشن میں متحدہ قومی موومنٹ یو ایس اے کے سابق چیف آرگنائزر محمد یونس بھی موجود تھے۔ سیشن کے آغاز میں جناب محمد یونس کو خطاب کی دعوت دی گئی جس میں انہوں نے ایم کیو ایم یو ایس اے کی ابتداء کے حوالے سے اور ایم کیو ایم یو ایس اے کا امریکہ کی سیاست میں کردار اور اسکی ضرورت پر روشنی ڈالی۔

محمد یونس کے خطاب کے ختم ہوتے ہوتے ناظم کراچی مصطفے کمال اور ڈاکٹر فاروق ستار کانفرنس ہال میں تشریف لا چکے تھے اور اس سیشن کا اگلا پروگرام صوبائی خودمختاری پر ایک مذاکرہ تھا۔ محمد یونس کے خطاب کے ختم ہوتے ہی اس مذاکرہ کا آغاز کر دیا گیا۔ نگران اعلی ایم کیو ایم نارتھ امریکہ ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے اس مذاکرہ کا آغاز کرتے ہوئے کہا کہ ایم کیو ایم یو ایس اے کی خوش قسمتی سے اس وقت ہال میں دو ایسے اہم رہنما موجود ہیں جو پاکستان کی سیاسی صورتحال کا بہت قریب سے جائزہ لے رہے ہیں اور حال ہی میں ایم کیو ایم نے صوبائی خودمختاری کا بل بھی اسمبلی میں پیش کیا ہے۔ انہوں نے سب سے پہلے ناظم کراچی کو اس موضوع پر بات کرنے کیلیئے دعوت دی۔ ناظم کراچی نے اپنے خطاب میں کہا کہ صوبائی خودمختاری کا بل منظور ہونے سے کراچی کی تعمیر و ترقی میں مزید اضافہ ہوگا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایم کیو ایم نے ہمیشہ برابری کے حقوق کی بات کی ہے اور صوبائی خودمختاری کا بل بذات خود برابری کے حقوق کے حق میں ایک دستاویز ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی مرکزیت کے خاتمے سے ہی ایک مضبوط پاکستان وجود میں آسکتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیو ایم اپنی تمام تر کوششوں سے اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریگی کہ کہ صوبائی خودمختاری کا بل اسمبلی میں پاس ہو اور اس بل کا پاس ہونا برسوں پرانے کرپٹ اور فرسودہ نظام کے خاتمے اور ۹۸ فیصد عوام کی فتح کے مترادف ہوگا۔ ڈاکٹر فاروق ستار کے خطاب کے بعد کنونشن کے شرکاء نے صوبائی خودمختاری کے بل اور اسکے طریقہ کار کے بارے میں سوالات کئے جسکے جوابات ڈاکٹر فاروق ستار اور ڈاکٹر خالد مقبول صدیقی نے دیے۔ سوال جواب کے سیشن کے بعد مہمانوں کیلیئے ظہرانے کا انتظام تھا اور مہمانوں سے ۳ بجے قومی یکجہتی کار ریلی میں وقت کی پابندی کے ساتھ شرکت کی درخواست کیگئی۔